# مناسبات

**سالانہ تفریح** جاننے والے جانتے ہیں کہ سلف کی روش پر چلنے والی مذہبی درسگاہوں میں شاید دارالحدیث رحمانیہ دہلی ہی ایک ایسی درسگاہ ہے جہاں تعلیم وتدریس، تقریر وخطابت، مضمون نگاری وانشار پردازی کے ساتھ ساتھ دماغی فرحت اور جسمانی راحت کے اسباب بھی مہیا کئے جاتے ہیں۔ چنانچہ مدرسہ میں روزانہ شام کے وقت تعلیم سے فارغ ہونے کے بعد کھیل کود کی جو سہولتیں حاصل ہیں، ان کے علاوہ مرحوم مہتمم صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی فیاضی کی بدولت موسم برسات میں ایک سالانہ تفریح کا سلسلہ بھی قائم ہے۔ اِدھر بدلیاں آئیں، ساون کی گھٹائیں چڑھیں، انبساط انگیز جھڑیاں لگیں، فرحت بخش ہوائیں چلیں اور ادھر طلبار رحمانیہ کے دل ودماغ مختلف تفریحی خیالات وجذبات کے مرکز بن گئے، اور جب تک اس جشن سے فارغ نہ ہولیں انھیں کسی کروٹ چین نہیں ملتا۔

اس سال بھی یہی ہوا کہ ابھی بارش کے چند چھینٹے ہی پڑے تھے کہ ان کی توجہ اس طرف مبذول ہوگئی، اور دن بدن اشتیاق بڑھتا گیا، جو اصرار کی حد تک پہنچ گیا، اسلئے باوجود اس کے کہ ابھی موسم کچھ زیادہ خوشگوار نہیں ہوا تھا شفیق اور فیاض دل مہتمم صاحب نے طلبہ کی دلجوئی کے خیال سے ان کی درخواست منظور کرلی۔ اور فرمایا کہ جس دن دل چاہے چلے جاؤ۔ اس اعلان کے ہوتے ہی خوشی کی ایک لہر دوڑ گئی، ہر شخص اپنے اپنے مقام پر ایک خاص کیفیت کے ساتھ مسرور نظر آنے لگا، فطری ذوق اور طبعی میلان کے مناسب ہر شخص اپنی اپنی تفریح کا سامان مہیا کرنے میں مصروف ہوگیا۔

اعلان کے مطابق ۱۶ر جمادی الاولیٰ ۱۳۵۸ھ مطابق ۵ر جولائی ۱۹۳۹ء بروز بدھ کو اکٹھا چار لاریاں ٹھیک ۲ر بجے مدرسہ کے سامنے آکر کھڑی ہوگئیں، مدرسہ کا سارا اسٹاف تیار ہی بیٹھا تھا۔ فوراً سوار ہوگئے، اور ۱ منٹ کے بعد "مہرولی عرف قطب صاحب" کی طرف روانہ ہوگئے، راستہ میں "پرانا قلعہ" "شاہ ہمایوں کا مقبرہ" وغیرہ بعض تاریخی مقامات دیکھتے ہوئے تقریباً ۴ بجے منزل مقصود پہ پہنچ گئے۔ وہاں ٹھہرنے کیلئے عالیجناب محترم جناب شیخ عبدالرحمن صاحب مرحوم کے صاحبزادے محترم جناب شیخ محمد صاحب نے اپنی خاص کوٹھی کی کنجیاں مرحمت فرمادی تھیں۔ اسلئے سب نے آپ ہی کی کوٹھی میں قیام کیا جو نہایت ہوادار اور آرام دہ جگہ ہے۔ ہم جناب شیخ محمد صاحب کی اس عزت افزائی اور کرم فرمائی کے بے حد ممنون اور شکرگذار ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو دونوں جہان میں سرخروئیاں اور سربلندیاں عطا فرماتے اور غریب پردیسیوں کے ساتھ اس نوازش کے بدلے میں ان کو اور ان کے تمام بھائیوں کو بہترین انعامات سے نوازے۔ اللّٰھم آمین۔

عالی قدر محترم جناب حاجی شیخ عبدالوہاب صاحب مہتمم مدرسہ نے پچھلے سال کی طرح اس سال بھی لڑکوں میں تقسیم

کرنے کے لئے بالکل نئے پیسے بھجوا دیئے تھے، پیسے ایسے خوبصورت اور جاذب نظر تھے کہ دیکھنے میں سونے کی گنی معلوم ہوتے تھے، آٹھ آٹھ آنے کی الگ الگ گڈیاں بنی ہوئی تھیں سب کو ایک ایک گڈی دیدی گئی، اس سے ان کی خوشی کے جذبات چند در چند زیادہ ہوگئے۔ وہاں پہنچکر ادھر ادھر پہاڑیوں پر تفریح کے لئے لوگ منتشر ہوگئے، مغرب کے بعد کھانے کے لئے دستر خوان چن دیا گیا، بہترین پراٹھے، قورما اور کھیر سے سب کی تواضع کی گئی، جو دہلی کے مشہور باورچیوں کو وہیں بھیجکر تیار کرائے گئے تھے۔ رات نہایت لطف سے گذری۔ ۹ جولائی کی صبح کو تقریباً ۸ بجے جناب مہتمم صاحب برف کی سلی اور قلمی آموں کی ایک کثیر مقدار لیکر وہاں پہنچ گئے، آپ کی تشریف آوری سے ہمارے دل باغ باغ ہوگئے۔ تھوڑی دیر تک آپ اساتذہ کے ساتھ باتوں میں مشغول رہے، اور پھر اپنی ضرورت کی وجہ سے جلدہی واپس آگئے۔ ہم لوگ تقریباً ۱ بجے کھانے سے فارغ ہوئے اس وقت بھی کھانے کا بہترین انتظام تھا۔ کافی تعداد میں سب کو آم ملے۔ برف کا ٹھنڈا ٹھنڈا پانی ہر وقت تیار رہتا تھا۔ الغرض ہر طرح کی راحت و آسائش کے ساتھ دن گذار کر تقریباً چھ بجے شام کو انھیں لاریوں کے ذریعے خوش خوش مدرسہ واپس آگئے۔ فالحمد للہ علی ذلک۔

ہماری دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جناب مہتمم صاحب مدظلہ العالی کے دامن کو ہمیشہ ہر قسم کی خوش نصیبیوں سے مالامال رکھے، اور ان کی آل و اولاد، مال و دولت، عزت وجاہ، حشمت و اقبال میں روز افزوں ترقیاں عطا فرمائے

انہ الحق آمین

---

## آیات القرآن

اسی عنوان کے ماتحت آئندہ صفحات میں جناب مولانا سید اقتدار احمد صاحب سہوانی لکچرار دینیات مسلم یونیورسٹی علی گڑھ وصدر انجمن اہلحدیث علی گڑھ کا ایک مضمون شائع ہو رہا ہے، یہ درحقیقت مولانا کی ایک مستقل کتاب ہے جس کا موضوع بحث خود اس کے ٹائیٹل پر مذکور ہے۔ ہم اس کو محدث میں اس طرح شائع کر رہے ہیں کہ اگر کوئی صاحب چاہیں تو ان اوراق کو محدث سے الگ کرکے ایک کتاب کی شکل میں مرتب کرسکتے ہیں یہ مضمون کئی قسطوں میں ختم ہوگا۔ ہماری درخواست ہے کہ ناظرین اس کو بغور پڑھیں، اور اس کے قیمتی مضامین سے فائدہ اٹھاکر فلاح دارین حاصل کریں۔

ساتھ ہی ہم سب سے پہلے جناب فاضل مضمون نگار کے جنھوں نے یہ دینی خدمت انجام دی اور اس کے بعد اپنے محترم جناب مولانا ابویحییٰ امام خانصاحب کے شکر گذار ہیں جنھوں نے یہ تحفہ ہم تک پہنچایا۔

اللہ یوفقنا لما یحبہ ویرضاہ

مدیر